ہندوستانی آئین اور کام

گیارھویں جماعت کے لیے سیاسیات کی درسی کتاب

© NCERT not to be republished

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

ISBN 81-7450-605-5

Hindustani Aain Aur Kaam
(Indian Constitution at Work)
Textbook for Class-XI

پہلا اردو ایڈیشن

اگست 2006 شراون 1928

دیگر طباعت

فروری 2014 ماگھ 1936
فروری 2016 پھالگن 1937
مئی 2017 ویشاکھ 1939
جون 2018 جیشٹھ 1940

PD 5H AUS

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2006

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاد داشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جا سکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جا سکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جا سکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چپپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہو گی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

قیمت : ₹ 100.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف بزنس منیجر	:	گوتم گانگولی
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر	:	عبد النعیم

سرورق	خاکے	کارٹیون
شویتا راؤ	راجیو کمار	عرفان

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

ہرش کمار، سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے
سے
چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

قومی درسیات کا خاکہ (NCF)، 2005 کی سفارشات کے مطابق اسکول کے اندر اور اسکول کے باہر بچوں کی زندگی میں تال میل ہونا لازمی ہے۔ اس اصول کے مدنظر کتابی آموزش کا جو سلسلہ چلا آ رہا تھا اس سے یہ ہٹنے کی علامت ہے۔ اس سلسلے نے ایک ایسے نظام کی تشکیل کی جو اسکول، گھر اور کمیونٹی کے درمیان فاصلہ برقرار رہتے ہوئے قومی درسیات کے خاکے کی بنیاد پر تیار کیے گئے نصابوں اور کتابوں میں اس بنیادی نظریئے کو عملی جامہ پہنانے کی نمایاں کوشش کی گئی ہے۔ اس کی سمجھ کے دخل کے بغیر رٹنے کے رجحان کو کم کرنے اور مختلف مضامین کے درمیان کی گئی حد بندی کو مٹانے کی کوشش کی گئی ہے۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ یہ کوشش اور اقدامات ہمیں تعلیم کے اس نظام کے سمت لے جائیں گے جہاں پر بچے کو مرکزیت کا درجہ حاصل ہوگا، جس کا خاکہ تعلیم کی قومی پالیسی 1986 نے تیار کیا تھا۔

ان کاوشوں کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں کو ان کی اپنی آموزش کے لیے کتنی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور بچوں کو سوالات کرنے نیز تصوراتی سرگرمیوں کے لیے کتنا اُکساتے ہیں۔ ہمیں تسلیم کرنا ہوگا کہ بچوں کو فراہم کیے گئے مواقع، اوقات اور آزادی سے ان میں نئی معلومات کا اضافہ ہوتا ہے اور یہ اضافہ اپنے بڑوں سے ملی جانکاری سے حاصل کرتے ہیں۔ نصابی کتابوں کو امتحانات کے لیے واحد بنیاد تسلیم کر لینا ہی ایک ایسی اہم وجہ ہے جس سے مختلف وسائل اور مواقع ضائع ہو جاتے ہیں۔ بچوں میں تخلیق کاری اور پہل کاری کو پیدا کرنا اس وقت ہی ممکن ہے جب ہم بچوں کو عمل میں شرکا کی حیثیت سے تسلیم کریں نہ کہ انھیں علم و معلومات کی ایک مقرر کی گئی مقدار کا حاصل کرنے والا سمجھیں۔

ان مقاصد سے مراد ہے اسکول کے معاملات اور طریقوں میں قابل لحاظ تبدیلی لانا، روزمرہ کے نظام الاوقات (ٹائم ٹیبل) میں لچک پیدا کرنا اتنے لازمی ہیں جتنا کہ سال بھر کی سرگرمیوں کے لیے تیار کئے گئے کیلنڈر میں پڑھانے کے دنوں کو پڑھائی کے لیے ہی متعین رکھنا۔ بچوں کو پڑھانے اور ان کی جانچ کے لیے اپنائے گئے طریقے بھی یہ طے کرتے ہیں کہ نصابی کتابیں اسکول میں بچوں کو کتنا خوش گوار بناتی ہیں نہ کہ اجیرن بنانے کا وسیلہ بنتی ہیں۔ نصاب تیار کرنے والوں نے بچوں کی نفسیات اور پڑھائی کے لیے درکار وقت کو ملحوظ رکھتے ہوئے معلومات کی تشکیل نو کر کے نصاب کے بوجھ کو کم کرنے کی کوشش کی ہے۔ کتاب غور و فکر کرنے، چھوٹے چھوٹے گروپوں میں بات چیت کرنے اور اپنے ہاتھ سے کر کے سیکھنے کو ترجیح دے کر اور ان کے لیے مواقع فراہم کر کے ان کوششوں کو بڑھاوا دیتی ہے۔

اس کتاب کو تیار کرنے کے لیے درسی کتاب تیار کرنے والی کمیٹی کے ذریعہ کیے گئے کام کی این سی ای آر ٹی ستائش کرتی ہے۔ ہم سماجی علوم میں صلاح کار گروپ کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کمیٹی کے کام کی رہنمائی کے لیے اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر سہاس پلشیکار اور پروفیسر یوگیندر یادو کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ متعدد اساتذہ نے اس کتاب کی تیاری میں تعاون دیا، ہم اس کام کو ممکن بنانے میں ان کے پرنسپل صاحبان کے بھی ممنون ہیں۔ ہم ان اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنھوں نے اپنے رسائل، مواد اور افرادی صلاحیتوں کو فیاضانہ طور سے استعمال کرنے کی اجازت دی۔ ہم، خاص طور سے، محکمہ ثانوی تعلیم اور اعلیٰ تعلیم وزارت فروغ انسانی وسائل کے ذریعہ بنائی گئی قومی نگرانی کمیٹی کے چیئر پرسن پروفیسر مری نال میری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کے دیے ہوئے وقت اور تعاون کے لیے خاص طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں۔

اس کتاب کے اُردو ترجمے کی ذمہ داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ممنون ہیں۔ خاص طور سے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے شکر گزار ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہر لال نہرو اسٹڈیز جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعہ اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیے۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمہ کے لیے پروفیسر مہتاب منظر کی شکر گزار ہے۔

اپنی تیار کردہ مطبوعات کے معیار میں ایک باقاعدہ اصلاح اور مسلسل بہتری لانے والی ایک کمر بستہ تنظیم کی حیثیت سے این سی ای آر ٹی ان تجویزوں اور مشوروں کا خیر مقدم کرتی ہے جو اس کی نظر ثانی کرنے اور بہتری لانے میں معاون ثابت ہوگی۔

نئی دہلی
20 دسمبر 2005

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

ایک خط آپ کے نام

عزیز طلبا

اس کتاب کے عنوان پر نظر ڈالتے ہوئے، شاید آپ کو تعجب ہو : ''میں آئین ہند کا مطالعہ دوبارہ کیوں کر رہا ہوں؟ کیا میں نے گذشتہ جماعتوں میں اس کا مطالعہ نہیں کیا؟'' جی ہاں! آپ نے حکومتِ ہند کے وسیع ڈھانچہ کا مطالعہ کرلیا ہے اور آئین کے کچھ حصوں کا بھی۔ لیکن یہ کتاب آپ کو اس سے بھی آگے لے جائے گی۔

آپ نے علم سیاسیات کا ایک مضمون کی حیثیت سے انتخاب کیا اور آئندہ دو سالوں تک آپ اس مضمون کا مطالعہ کریں گے۔ علم سیاسیات کا اس سے بہتر تعارف اور کیا ہو سکتا تھا کہ آپ پہلے اپنے ہی ملک کی سیاست کے ذریعہ اس کا مطالعہ کریں۔ یہی اس کتاب کا مقصد ہے۔ آئین ہند کے عمل کا مطالعہ، ہندوستانی سیاست کے مطالعہ کا دروازہ ہے۔ ہندوستانی سیاست کا مطالعہ وہ کھڑکی ہے جس کے ذریعہ آپ دوسرے معاشروں میں سیاست کو سمجھ سکتے ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اداروں کا مطالعہ اور ان کے اردگرد طاقت کی سیاست کے مطالعہ سے آپ کو سیاست کے اصولوں اور نظریات کا علم حاصل ہوگا۔ یہ کتاب آپ کو بتائے گی کہ ہمارا آئین کیسے کام کرتا ہے اور کس طریقہ سے اس ملک کی سیاست تشکیل پاتی ہے۔ یہ کتاب صرف آئین میں موجود قانونی دفعات اور تکنیکی تفصیلات کے متعلق ہی نہیں ہے۔ یہ اس موضوع پر ہے کہ ادارے کس طرح عملی سیاست کے ساتھ رابطہ کے نتیجہ میں تشکیل پاتے ہیں۔

ایک مختلف قسم کی کتاب لکھنے کا حوصلہ ہمیں قومی درسیات کا خاکہ 2005 سے ملا۔ اس منصوبہ کا کہنا ہے کہ رٹنے اور دہرانے کی بجائے، نظریات کو فروغ دینے اور معاشرتی اور سیاسی حقائق کا تجربہ کرنے کی صلاحیت پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ٹریننگ اینڈ ریسرچ کے ڈائریکٹر کے ذریعہ تحریر کردہ، اس کتاب کے پیش لفظ میں نئے نصاب کے مقاصد واضح کئے گئے ہیں۔ علم سیاست کے لئے نیا نصاب، آئین ہند کی تعمیل اور اس کی دفعات کو سمجھنے کی ضرورت کو تسلیم کرتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ آپ آئین سے متعلق محض زیادہ معلومات کے مقابلہ میں، استدلال اور آئین کے حقیقی نتائج پر زیادہ توجہ پائیں گے۔ یہ نصابی کتاب آپ کو آئین کے تصور سے، اس کی تشکیل اور تعمیل کی کہانی سے روشناس کرائے گی۔ یقیناً ہم آئین کی بہت سی مختلف اور اہم دفعات کا ذکر کریں گے۔ لیکن اس میں ہم نے تین نئے پہلوؤں کو بھی شامل کیا ہے۔

© NCERT not to be republished

اوّل یہ آپ کی اس جستجو کا جواب دیتا ہے کہ آئین میں ایک مخصوص نظام کیوں اختیار کیا گیا، کوئی دوسرا کیوں نہیں۔ دوسرے، یہ آپ کو اس بات کی تفہیم کی منظوری دیتا ہے کہ اصلی سیاست کی صحبت میں کس طرح ادارے فروغ پاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس کتاب کے ابواب، صرف 1950 کے ذکر پر بند نہیں ہوتے۔ دراصل وہ 1950 سے ہی شروع ہوتے ہیں اور آپ کے سامنے ایسی مثالیں پیش کرتے ہیں جو گذشتہ پچاس برسوں پر محیط سیاسی تاریخ سے لی گئی ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ یہ کتاب، ہندوستان کی سیاست کے متعلق زیادہ معلومات حاصل کرنے کے لئے آپ کے اندر تشنگی پیدا کرے گی۔ آپ آئندہ سال جو کورس پڑھیں گے، یہ کتاب اس کی تیاری کرائے گی۔ تیسرے، یہ کتاب آپ کو اس بات کی ترغیب دیتی ہے کہ آئین ہند کا موازنہ، دوسرے ممالک کے آئین کے ساتھ کریں اور بہت سے ایک جیسے سوالات اور مختلف جوابات اخذ کریں۔ اس طرح جہاں تک ممکن ہو، یہ کتاب آپ کو دنیا میں دوسری جگہوں پر ہونے والے واقعات کا علم دے گی۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اس کتاب کے ذریعے آپ کے اندر ایک ادارے کا دوسرے اداروں اور معاشرتی صورت حال سے موازنہ ومقابلہ کرنے کی عادت فروغ پائے گی۔

جو مضمون آپ پڑھ رہے ہیں اس کو مزید دل چسپ بنانے کے لئے ہم نے بہت سے طریقوں سے مدد لی ہے۔ ہر باب میں، خود آئین کی کسی نہ کسی دفعہ کی کچھ مثال دی گئی ہے۔ اس سے آپ کو آئین کے الفاظ اور لغت کا ہو بہو احساس ہوگا۔ آپ کو ہر باب میں قانون ساز اسمبلی کے مباحثوں سے کچھ اقوال بھی ملیں گے۔ ان میں سے زیادہ تر، آئین ساز اسمبلی کے مباحثوں سے اخذ کئے گئے ہیں۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ سیاسی بصیرت اور دوراندیشی کی اس غیر معمولی وراثت سے آپ کا تعارف کرایا جائے جو ہمیں وراثت میں ملی اور اس ڈرامہ سے بھی آپ واقف ہوں جو آئین کی تشکیل کے دوران ہو رہا تھا۔

دفعات

آئین ساز اسمبلی میں بحث ومباحثہ سے اخذ کردہ اقوال

کئی ابواب میں کارٹون بھی ہیں لیکن وہ محض خوش دلی کے لیے نہیں۔ وہ آپ کو تنقیدوں، کمزور پہلوؤں اور تقریباً ناکامیوں کے بارے میں بتاتے ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ان کارٹونوں سے لطف اندوز ہونے کے علاوہ، ان سے آپ سیاست اور سیاست کے بارے میں کیسے غور کریں، یہ سیکھیں گے۔ آخری بات، دو کردار یہاں لیے گئے ہیں۔ جو آپ کی کتاب کے صفحات پر وقتاً فوقتاً

© NCERT not to be republished

مُنی

اچھل کود مچائیں گے۔ کارٹونسٹ عرفان نے خاص طور پر ان کا استعمال متعلقہ مضمون کے لئے کیا ہے۔ وہ آپ جیسے ہی ہیں، کھوجی، جستجو پسند اور اکثر سنکی بھی۔ بعض اوقات وہ بہت بہادر ہیں شاید اس کتاب کے مصنفین بھی اتنے بہادر نہیں۔ غیر مناسب سوالات کرنے اور ایسے جملے کسنے میں پیش پیش جو بیٹھ کر سوچنے پر مجبور کر دیں۔ ہم انہیں اُنی اور مُنی کہتے ہیں۔

اس کتاب کی تصنیف کے دوران ہم ان کے گرویدہ ہو گئے اور امید کرتے ہیں کہ وہ دونوں بھی آپ کو اپنا بنالیں گے۔ شاید، ان سے حوصلہ پا کر، آپ اپنے اساتذہ سے مزید سوالات کریں اور ان میں کچھ سوالات ہمیں بھی بھیجیں۔

ہر باب کے آخر میں آپ کو کچھ دل چسپ معمۓ (Puzzls) مشق کی شکل میں ملیں گے۔ NCF سے اور این سی ای آر ٹی کے ڈائریکٹر کی اُمیدوں سے ہمیں ہمت و حوصلہ ملا ہے کہ نصابی کتابوں اور امتحانات کے نظام میں اصلاح لا سکیں اور کچھ دوستوں کی مدد سے، ہم نے مشق کو انوکھے معموں سے ملا دیا ہے۔ وہ آپ کو اس قابل بنائیں گے کہ آپ اپنی عقل کا استعمال کر سکیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ان معموں کو حل کرنے میں، آپ کو محسوس ہی نہیں ہوگا کہ آپ امتحانات میں سوالات کے جوابات لکھ رہے ہیں۔

ہم نے ایک بہت بڑی ٹیم کی مدد سے یہ کتاب تیار کی ہے، جس نے چھ ماہ تک لگا تار کام کیا۔ اس میں اسکول ٹیچرس، ماہرین تعلیم، علم سیاست کے ماہرین اور فنکار شامل تھے۔ آپ کو اس ٹیم کے بارے میں نصابی کتاب کی تشکیل کمیٹی کے تحت معلومات حاصل کریں گے جو ابتدائی صفحے پر موجود ہے۔ اس پوری کوشش میں این سی ای آر ٹی کے ڈائریکٹر پروفیسر کرشنا کمار نے ہماری مدد اور رہنمائی بھی کی۔ ہمیں پروفیسر واسودیون، پروفیسر گوپال گرو پروفیسر مری نال میری، پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے اور نیشنل مانیٹرنگ کمیٹی کے ممبران سے قابل قدر مشورے اور مزید مدد حاصل ہوئی۔

اُنی

اس کتاب کی تیاری میں، بڑی تعداد میں لوگوں نے فراخدلی سے حصہ لیا۔ ہم خوش قسمت ہیں کہ ان لوگوں کی ماہرانہ مدد ہمیں حاصل ہو سکی: پروفیسر راجیو بھارگو، پرتاپ مہتا، سندیپ شاستری، ڈاکٹر سنجیب مکھرجی، ڈاکٹر سنجے لوڑھا، ڈاکٹر پشکر راج، مس ایم۔ منیشا، ڈاکٹر شیلندر دیولنکر اور مس چیترا ریڈ، کر ان کی مدد سے یہ ابواب لکھے گئے۔ پنکج پُشکر، منیش جین، ایلکس جارج اور ایم۔ منیشا، اس ٹیم کی ریڑھ کی ہڈی تھے۔ انہوں نے اس کتاب کے لیے تحقیق کی، مسودہ تیار کرنے کے لیے بے خواب راتیں گزاریں اور وہ باکس اور دوسرے مواد تیار کیے جو اس کتاب میں آپ کو ملیں گے۔ معیار کی تلاش اور معاشرتی علوم کے فن درسیات کے تئیں ان کی دور اندیشی نے اس کتاب کے معیار کو کافی بلند کیا جو شاید، بصورت دیگر نہ ہوتا۔

© NCERT not to be republished

منیش جین نے مشقوں میں انوکھا پن پیدا کرنے اوران کے معیار کو بلند کرنے کی ان تھک کوشش کی۔ پنکج پشکر نے پچھلے چھ ماہ لگاتار اس مسودہ پر محنت کی۔ ڈاکٹر شری۔ رنجنی اور ڈاکٹر سنجیر عالم جو سی ایس ڈی ایس کے لوک نیتی پروگرام میں شامل ہیں، نے ضرورت کے وقت ہر مدد فراہم کی۔ مشی گن یونیورسٹی میں ریسرچ اسکالر، امیت آہوجہ نے تقابلی مثالوں پر باکس تیار کرنے میں تعاون کیا۔

ہمیں یقین ہے کہ آپ اس دل چسپ ڈیزائن کو پسند کریں گے جو شویتا راؤ نے تیار کیا اور عرفان خان کے پنسل سے بنے کارٹون کرداروں اُنّی ۔مُنّی سے لطف اندوز ہوں گے۔ چلڈرن بک ٹرسٹ نے شنکر کے کارٹونوں کا استعمال کرنے کی اجازت دی۔ جناب آر۔ کے۔ لکشمن نے بھی اپنے بنائے ہوئے کارٹون کو استعمال کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ مختصر طور پر، یہ ایک اجتماعی کوشش ہے علم سیاست کے مطالعہ کو زیادہ سے زیادہ دل چسپ، اہم اور طلبا دوست بنانے کی۔ ہمیں یہاں اس فراخدلی کا ذکر بھی کرنا چاہئے جو ہمیں سی ایس ڈی ایس کے لوک نیتی پروگرام سے مدد کے طور پر ملی اور پروفیسر پیٹر آر۔ ڈی سوزا، ڈائریکٹر، لوک نیتی کی فراخدلی کی وجہ سے یہ پورا متن ان کے ذریعہ مہیا کردہ سہولیات اور جگہ پر تیار ہوا۔

آپ نے حال ہی میں ایک بڑا امتحان دیا ہے۔ اب ہمارے امتحان کی باری ہے۔ آپ کو یہ جانچنا ہے کہ ہم نے جو کچھ کرنے کی کوشش کی، اس میں ہم کامیاب ہوئے یا ناکام۔ ہم شوق سے انتظار کریں گے آپ کے نتیجہ کا، تبصرہ کا، تنقید کا اور تجاویز کا تاکہ آئندہ ایک بہتر کوشش کرسکیں۔

سہاس پال شیکر
یوگیندر یادو
خصوصی صلاح کاران

درسی کتاب کی تشکیل کی کمیٹی

ثانوی سطح پر درسی کتابوں کی تیاری کی مشاورتی کمیٹی کے چیئر پرسن

ہری واسودیون، پروفیسر، **شعبۂ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتہ**

خصوصی صلاح کار

سہاس پال **شیکر**، پروفیسر، شعبۂ سیاسیات اور پبلک ایڈمنسٹریشن، پونا یونیورسٹی، پونے، مہاراشٹر

یوگیندر یادو، سینئر فیلو، **سینٹر فار اسٹڈی آف ڈیویلپنگ سوسائیٹیز**، دہلی

ممبران

اے۔کے۔ورما، ریڈر، **شعبۂ سیاسیات، کرائسٹ چرچ کالج، کانپور، اتر پردیش**

الیکس۔ایم۔چارج، آزاد ریسرچر، **ایرووٹی، ضلع کنور، کیرالا**

انجو ملہوترا، پرنسپل، **کالکا پبلک اسکول، نئی دہلی**

چیترا ریڈکر، سینیئر لیکچرر، **ایس این ڈی ٹی کالج، ممبئی، مہاراشٹر**

جی۔پاٹھک، پی جی ٹی، **دونی پولو پبلک اسکول، ایٹانگر، اروناچل پردیش**

ایم۔منیشا، سینیئر لیکچرر، **شعبہ سیاسیات، لاریٹو کالج، کولکاتہ**

منیش جین، سابقہ، پی جی ٹی اور **پی۔ایچ ڈی طالب علم، شعبۂ تعلیم، دہلی یونیورسٹی، دہلی**

منیشا پریم، سینیئر لیکچرر، **گارگی کالج، نئی دہلی**

پنکج پشکر، لیکچرر، **ڈائریکٹوریٹ آف ہائر ایجوکیشن، حکومت اترانچل، دہرہ دون، اترانچل**

پرتاپ بھانو مہتا، صدر، **سینٹر فار پالیسی ریسرچ، نئی دہلی**

پشکر راج، سینیئر لیکچرر، **شعبہ سیاسیات، ذاکر حسین کالج، نئی دہلی**

راجیو بھارگو، سینیئر فیلو، **سینٹر فار اسٹڈی آف ڈیویپنگ سوسائیٹیز، دہلی**

راکیش شُکلا، وکیل، **سپریم کورٹ، نئی دہلی**

سندیپ شاستری، ڈائریکٹر، **انٹرنیشنل اکیڈمی فار کری ایٹیو ٹیچنگ، بنگلور، کرناٹک**

سنجے لوڈھا، ایسوسی ایٹ پروفیسر، **شعبۂ سیاسیات، موہن لعل سکھاڈیہ یونیورسٹی، اودے پور، راجستھان**

© NCERT not to be republished

سنجیب مکھر جی، سینیئر لیکچرر، شعبۂ سیاسیات، **کلکتہ یونیورسٹی**، کولکاتہ، مغربی بنگال
سید سبق اللہ، پی جی ٹی، **مہارانی گورنمنٹ پری یونیورسٹی کالج**، میسور، کرناٹک
شیلندر دیولنکر، لیکچرر، شعبۂ سیاسیات، **گورنمنٹ کالج**، اورنگ آباد، مہاراشٹر
شیفالی جھا، ایسوسی ایٹ پروفیسر، **سینٹر فار پولیٹیکل سائنس**، **اسکول آف سوشل سائنسیز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی**، نئی دہلی
شری لکیھا مکھر جی، پی جی ٹی، **سینٹ پال اسکول**، نئی دہلی
ورشا منکو، وائس پرنسپل اور پی جی ٹی، **گُلاچی ہنس راج ماڈل اسکول**، نئی دہلی

ممبر کوآرڈی نیٹر

سنجے دوبے، ریڈر، ڈی ای ایس ایس ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکّر

ہم کیگل کارٹونس کے شکرگزار ہیں جنھوں نے ہمیں جان ٹریور اور ایرس کے کارٹون استعمال کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔

ہم خاص طور سے، میمی چودھری اور دویانی اونیل کے ممنون ہیں جنھوں نے اس مسودہ کی ایڈیٹنگ میں تعاون کیا۔

'ڈاؤن ٹو ارتھ' اور نہرو میموریل لائبریری نے نہایت فراخدلی سے بہت سے فوٹوگرافس مہیا کیئے، وہ خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں۔

سینٹر فار اسٹڈی آف ڈیولپنگ سوسائیٹیز کی اختراع 'سرائے' اور سینٹر فار جینڈر اینڈ ایجوکیشن کی اختراع 'نرنتر' نے ہماری بہت معاونت کی۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل اسسٹنٹ ایڈیٹر محمد اکبر پروف ریڈر شبنم ناز، ڈی ٹی پی آپریٹرز فلاح الدین فلاحی اور نرگس اسلام اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک کی تہہ دل سے شکرگزار ہے۔

فہرست

پیش لفظ iii

ایک خط آپ کے نام v

1۔ آئین کیوں اور کیسے؟ 1

2۔ حقوق : آئین ہند کے تحت 27

3۔ انتخاب اور نمائندگی 53

4۔ مجلسِ عاملہ 83

5۔ مجلسِ قانون ساز 105

6۔ عدلیہ 131

7۔ وفاقیت 157

8۔ مقامی حکومتیں 183

9۔ آئین بحیثیت ایک زندہ دستاویز 205

10۔ آئین کا فلسفہ 229

© NCERT not to be republished